چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کو پھاوڑے سے قتل کردیا

4 انچ زمین کیلئے کئی برس سے لڑ رہے تھے حقیقی بھائی، پولیس سمجھوتے کی کوشش کررہی تھی

اناؤ، (ایس این بی)

اوراس تھانہ حلقہ کے پرتاپ کھیڑا گاؤں میں پیر کی صبح زمینی جھگڑے میں دو حقیقی بھائی آپس میں ٹکرا گئے۔ 4 انچ کی زمین کے جھگڑے میں چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کے سر پر پھاوڑے سے حملہ کرکے اسے موت کی نیند سلا دیا۔ اس واردات سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ قتل کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پرپہنچی اور جانچ کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔

پرتاپ کھیڑا میں رہنے والے گروچرن ولد بابو کا اس کے چھوٹے بھائی رام کشور سے صرف 4انچ کی زمین کو لےکر پرانا جھگڑا تھا۔ پیر کی صبح دونوں بھائیوں میں بدکلامی ہونے لگی۔ دونوں کنبوں کے لوگ جمع ہوگئے۔ بات بڑھتے بڑھتے مارپیٹ تک پہنچ گئی اور مشتعل رام کشور نے بڑے بھائی گروچرن کے سر پر پھاوڑے سے حملہ کردیا جس سے گروچرن کی موت ہوگئی۔ واردات کی اطلاع پھیلتے ہی گاؤں میں افراتفری مچ گئی۔

بتاتے ہیں کہ ملزم رام کشور واردات کو انجام دینے کے بعد گھر میں ہی موجود رہا۔ مقتول چار بھائیوں میں سب سے بڑا تھا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ انچارج ریکھا سنگھ نے موقع پر جانچ کی۔ مقتول کے بیٹے شیوم کی تحریر پر پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجا گیا ہے۔ بانگرمئوسی او اروند کمار نے بتایا کہ قتل کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی تھی۔ زمینی تنازع کی وجہ سے قتل ہوا ہے۔

گروچرن قتل کے معاملے میں ملزم رام کشور ولد آنجہانی اکھلیش ساکن پرتاپ کھیڑا مزرع ٹکراباؤ کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس نے اس کے قبضے سے آلہ قتل پھاوڑا وڈنڈا برآمد کیا ہے۔ بتاتے ہیں کہ مقتول گروچرن نے جمعہ کو اوراس تھانے میں شکایتی خط دے کر پولیس سے مسئلے کو حل کرنے کی فریاد کی تھی جس کے بعد پولیس روزانہ پرتاپ کھیڑا گاؤں جاکر دونوں بھائیوں کے مسئلے کو حل کرانے کی کوشش کررہی تھی لیکن مسئلہ حل نہیں ہوسکا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ کئی بار گاؤں میں بھی دونوں گروپوں کا سمجھوتا کرایا گیا لیکن سمجھوتا نہیں ہوسکا۔ اگر پولیس اپنی ذمہ داری کوانجام دیتی توشاید یہ واردات رونما نہیں ہوتی۔

’کمشنر صاحب میں زندہ ہوں، لیکھ پال نے مردہ قرار دیا‘

متاثرہ کو مردہ دکھا کر جعلسازوں نے زمین اپنے نام کرالی، کمشنر کو عرضی دے کر کارروائی کا مطالبہ

باندہ، (ایس این بی)

ابھی میں زندہ ہوں، لیکھ پال نے مردہ دکھا کر کھتونی میں وراست دوسرے کے نام چڑھادی۔ اب متاثرہ خاتون اپنے آپ کوزندہ ثابت کرنے کیلئے افسران کے دفتر کے چکر لگا رہی ہے اورکوئی نتیجہ نہیں نکل رہا ہے۔ متاثرہ نے کمشنر کوعرضی دے کر پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کراکر قصورواروں پر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہمیر پور ضلع کے انگوہٹا گاؤں میں رہنے والی گوری مشرا اہلیہ نونیت نے پیر کے دن کمشنر دفتر پہنچ کر عرضی دی جس میں متاثرہ نے بتایا کہ وہ زندہ ہے اوراس کی وراست لیکھ پال نے دوسرے کے نام چڑھادی ہے جس سے وہ پریشان ہے۔ خاتون کی بات سن کر کمشنر سمیت سبھی لوگ چونک گئے۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس کے والد کی موت کے بعد گاٹا نمبر-347 رقبہ 5.925 ہیکٹیئر میں انگوہٹا گاؤں میں رہنے والے آنجہانی دنیش کمار ولد وشویشر دیال کی جگہ پرکماری نندنی اورکماری گوری (16) بنت دنیش کمار، ہرش نرائن (11) ولد دنیش کمار سرپرست ماں اوشا اہلیہ آنجہانی دنیش کمار کے نام وراست درج کر کے حکم فصلی سال 1423 لغایت 1428 میں کھاتہ نمبر-459 میں درج ہے۔ اس کے مطابق گاٹا نمبر-346 رقبہ 0.599 ہیکٹیئر گاٹا نمبر-88 رقبہ 7.1510 گاٹا نمبر-347 رقبہ 5925 ہیکٹیئر میں متاثرہ کا نام درج ہے جبکہ دوسری کھتونی میں آن لائن ورثاء وراست گوری بنت دنیش کمار کو مردہ دکھا کر اوشا اہلیہ دنیش کمار اور ہرش نرائن ولد دنیش کمار کی بیوی نے اپنے دیور رمیش کمار کے ساتھ مل کر ریونیو ملازمین وافسران کے ساتھ سازباز کرکے اپنے نام درج کرالیا ہے۔ تحصیل میں شکایت کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ الزام ہے کہ ریونیو ملازمین اوراسے واس کے شوہر، اس کی ماں اور چچا رمیش کمار کو جان سے مارنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ کمشنر سے پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کراکر وراست کے حکم کو رد کرکے اس کے نام درج کراتے ہوئے قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

دست درازی سے پریشان لڑکی نے پھانسی لگائی، حقیقی بھائیوں کیخلاف مقدمہ درج

شکایت کرنے گئے اہل خانہ کیساتھ پولیس ملازمین نے بدسلوکی کرتے ہوئے مارپیٹ کی

مئو/چترکوٹ، (ایس این بی)

دست درازی سے پریشان لڑکی نے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ واقعے کے بعد شکایت لےکر تھانے پہنچے گھروالوں کے ساتھ پولیس ملازمین نے بدسلوکی کرتے ہوئے مارپیٹ کی۔ گھروالوں کا الزام ہے کہ واقعے سے قبل کئی بار پولیس سے شکایت کی گئی تھی لیکن منچلوں کے خلاف پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس معاملے میں دست درازی کرنے والے دونوں حقیقی بھائیوں کے خلاف پولیس نے مقدمہ درج کیا ہے۔

معاملہ مئوتھانہ حلقہ کے تحت ایک گاؤں کا ہے وہاں رہنے والی 16 سالہ لڑکی پریاگ راج کے شنکرگڑھ میں ہائی اسکول کی طالبہ تھی۔ طالبہ نے اتوار کی شام تقریباً 6 بجے گھر میں اپنے دوپٹے سے پھانسی لگالی۔ اس وقت والدین کھیت پر گئے، واپس آنے پر بیٹی کو پھانسی کے پھندے پر لٹکتا پایا۔ گھر میں موجود مہلوکہ کی بڑی بہن کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے اسے دیکھ نہیں پائی۔ والد نے بتایا کہ بیٹی کے ساتھ راہ چلتے اسکول آنے جانے کے دوران حقیقی بھائی رنگی لال اور منی لال چھیڑچھاڑ کرتے تھے۔ گزشتہ فروری ماہ میں اسکول جاتے وقت ان دونوں نے دست درازی کی تھی۔ پولیس سے شکایت کرنے پرکوئی کارروائی نہیں کی گئی تھی۔ ہفتہ کی شام بیٹی کھیت سے گھر لوٹ رہی تھی تبھی راستے میں دونوں نے اسے روک کر چھیڑچھاڑ کی جس سے پریشان ہوکر بیٹی نے خودکشی کرلی ہے۔ پولیس نے پیر کے دن لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا ہے۔

سی او راجہ پور نشٹھا اپادھیائے کا کہنا ہے کہ والد کی تحریر پر دو لوگوں کے خلاف نامزد مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کی کوشش کی جارہی ہے۔ گھروالوں کا جوبھی الزام ہے اس کی جانچ کرکے قصوروار پائے جانے پر متعلقہ کے خلاف کارروائی ہوگی۔ پوسٹ مارٹم ہاؤس میں مہلوکہ کے والد نے الزام لگایا کہ واقعے کے بعد وہ لوگ جب شکایت کرنے تھانے پہنچے تو کچھ پولیس ملازمین نے ان پرکئی الزام لگا کر بدسلوکی کرتے ہوئے مارپیٹ کی اورموبائل فون توڑ دیا۔ اتنا ہی نہیں پہلے دئے گئے شکایتی خطوں کو پولیس نے تھانے میں لے کر پھاڑ دیا۔ وہیں اس معاملے میں تھانہ انچارج اجیت پانڈے کا کہنا ہے کہ بدسلوکی اور مارپیٹ کا الزام بے بنیاد ہے۔ مہلوکہ کے گھروالوں کے ساتھ کسی طرح کی بدسلوکی تھانے میں نہیں کی گئی ہے۔

مہلوکہ کی ماں نے پوسٹ مارٹم ہاؤس میں کہا کہ دست درازی کرنے والے دونوں بھائیوں پراگر پہلے کارروائی ہوئی ہوتی توشاید بیٹی جان نے دیتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ واقعے کے بعد پیر کی صبح ان کی چھوٹی بیٹی ہینڈ پمپ سے پانی بھرنے گئی تو دونوں بھائیوں نے بیٹی کو دھمکی دی کہ اگر وہ دونوں جیل گئے تو پورے کنبے کو جان سے ماردیں گے۔ چترکوٹ صدر ممبر اسمبلی انل پردھان پیر کے دن پوسٹ مارٹم ہاؤس پہنچے اور پوری معلومات حاصل کرتے ہوئے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرانے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں پولیس کا کردار اچھا نہیں رہا ہے۔ جب گھروالوں نے پہلے ہی شکایت کی تھی تو پولیس کو اسے سنجیدگی سے لینا چاہئے تھا۔ وقت سے کارروائی ہوتی تو شاید طالبہ خودکشی نہ کرتی۔ انہوں نے وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ پورے معاملے کی غیرجانب دارانہ جانچ کراکر قصورواروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ کوانصاف دیا جائے۔

پہلی بارش میں ہی سڑک دلدل میں تبدیل، عوام نے الیکشن کے بائیکاٹ کا اعلان کیا

راجہ پور/چترکوٹ، (ایس این بی)

پہلی بارش میں ہی بروا رابطہ روڈ دلدل میں تبدیل ہوگیا ہے جس سے لوگوں کوآمدورفت میں بھاری دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دلدل میں کئی گاڑیاں پھنس گئیں جنہیں سخت مشقت کے بعد باہرنکالا گیا۔

راجہ پور چھیبو روڈ کھوہرا بابا سے 7 کلومیٹر دور واقع بروا گاؤں جانے کیلئے اکلوتا رابطہ روڈ بروا روڈ ہے جوکہ تقریباً 3 برس سے خستہ حال پڑا ہے۔ سڑک میں گڈھے ہو چکے ہیں۔ اس روڈ سے رگولی، رپولی، رٹھی، تیرمئو، بھدیورا، نوناگر، بروا، ٹکرا، کرمی پوروہ سمیت کئی گاؤں کے لوگوں کا آنا جانا رہتا ہے۔ بارش کے وقت میں اس روڈ پرگڈھوں میں پانی بھرجانے سے متعدد حادثے ہوتے ہیں۔ بیمار و حاملہ خواتین کو اس روڈ سے گزرنا دشوار ہوجاتا ہے۔ وہیں اسکول جانے والے بچے راجہ پور اور نادن کرمیان اسکول جانے میں مصیبت کا سامنا کرتے ہیں۔

غورطلب ہے کہ 3 برس سے خراب بروا رابطہ روڈ کو لوک سبھا الیکشن میں بائیکاٹ کئے جانے کے باوجود نہیں بنوایا گیا۔ الیکشن سے قبل عوامی نمائندوں اورافسران نے جلدازجلد روڈ کو بنوانے کی یقین دہانی کراتے ہوئے لوگوں کو ووٹ ڈالنے کیلئے راضی کیا تھا۔ اب الیکشن ہونے کے بعد بھی تعمیری کام شروع نہیں کرایا گیا ہے۔ علاقے کے گوری دت ترپاٹھی، شیوشنکر ترپاٹھی، سنیل پانڈے، پورن سنگھ، سدھیر سنگھ، دیپک مشرا، آتما سنگھ، انشومان پانڈے، پنٹو سنگھ، روی ترپاٹھی، اندراس سنگھ، رام بہادر گوتم، ڈھونو کوٹاریہ، رام بلی نشاد وغیرہ نے حکومت و انتظامیہ سے روڈ کو جلد بنوانے کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈی ایم کو محضرنامہ دیا ہے۔

چترکوٹ، خستہ حال بروارابطہ روڈ کے گڈھے میں بھراپانی ……(تصویر:ایس این بی)

سنگین معاملوں کی جانچ میں لاپروائی برتنے پر چوکی انچارج معطل

للت پور، (ایس این بی) سنگین معاملوں کی جانچ میں لاپروائی برتنے پر چوکی انچارج کو پولیس سپرنٹنڈنٹ نے معطل کر دیا۔ صدر کوتوالی حلقہ کے تحت نئی بستی پولیس چوکی میں تعینات سب انسپکٹر پروین کمار گری کو پولیس سپرنٹنڈنٹ محمد مشتاق نے کئی معاملوں کی جانچ کی ذمہ داری دی تھی لیکن چوکی انچارج نے لاپروائی کرتے ہوئے جانچوں کو طے وقت پر پورا نہیں کیا اور یہ بھی معلومات ہوئی کہ حال ہی میں ایک زمینی جھگڑے میں واردات ہوگئی تھی جس میں شہ زوروں نے اتل کمار جین کو سرراہ پکڑ کر اسے پیٹ دیا تھا۔ مارپیٹ میں وہ شدید زخمی ہوگئے تھے اورانہیں میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا۔ اس معاملے میں بھی درج مقدمے کی جانچ میں چوکی انچارج نے لاپروائی کی جس پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے انہیں فوری اثر سے معطل کر دیا ہے۔

ٹیکہ لگانے کے بعد نصف سیکڑا بھینسوں کی حالت بگڑی، ایک کی موت

چترکوٹ، (ایس این بی)

راجہ پور تحصیل کے تحت جمولی گاؤں میں محکمہ مویشی کی لاپروائی کے سبب گلا گھونٹو کی ویکسین لگانے پر50 سے زائد بھینسوں کی حالت بگڑگئی ہے اور ایک بھینس کی موت بھی ہوگئی ہے۔

پیر کے دن محکمہ مویشی میڈیکل کی ٹیم مویشیوں کو ویکسین لگانے کیلئے جمولی گاؤں پہنچی تھی وہاں گلاگھونٹو کی ویکسین لگانے پر50 سے زائد بھینسوں کی طبیعت بگڑگئی اور ایک ایک کرکے بھینسیں بیہوش ہوکرگرنے لگیں ان میں سے ایک بھینس کی موت ہوگئی جس سے مویشی مالکان میں افراتفری مچ گئی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی محکمہ مویشی کی ٹیم بھینسوں کا علاج کرنے جمولی گاؤں پہنچ گئی ہے اور علاج جاری ہے۔ وہیں اس معاملے میں مویشی میڈیکل افسر سبھاش سنگھ کا کہنا ہے کہ برلینٹ کمپنی کا ویکسین مویشیوں کو لگایا گیا ہے جس سے 52 بھینسوں کی ٹیکہ کاری ہوئی اور ایک بھینس کی حالت بگڑنے پر موت ہوگئی ہے۔ 51 بھینسیں ابھی بیمار ہیں ان کا علاج ٹیم کررہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ برلینٹ کمپنی کا جو ویکسین ہے اس میں کچھ کمی ہے۔ اسے بھینسوں کو لگانے پر دشواری ہورہی ہے لیکن گائے کو لگانے میں کوئی دشواری نہیں ہے۔ یہ ویکسین لگانے کے بعد بھینسوں کے پیٹ پھولنے، منہ سے جھاگ نکلنے اور کانپنے جیسی شکایت ہورہی ہے۔ ابھی تک کل 3 بھینسوں کی موت ہوئی ہے جس میں سے 2 بھینسوں کے مالکان کوکمپنی نے معاوضہ دیا ہے۔

بدعنوانی: 6 ماہ میں 18 لاکھ سے بنی سڑک اکھڑی، جانچ کرانے کا مطالبہ

چترکوٹ، (ایس این بی) رام نگر بلاک کے تحت گاؤں پنچایت دھنواں میں 18 لاکھ کی لاگت سے بنی سی سی روڈ 6 ماہ کے اندر ہی اکھڑنے لگی ہے۔ دیہی عوام نے ڈی ایم سے تعمیری کاموں کی جانچ کراتے ہوئے ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

گاؤں پنچایت ممبر رام کلیان نے ڈی ایم اور سی ڈی او کو دئے شکایتی خط میں بتایا کہ دھنواں گاؤں سے لوہگڈی اسکول تک 18 لاکھ کی لاگت سے سی سی روڈ بنائی گئی ہے جس میں تعمیری کاموں میں جم کر دھاندلی ٹھیکیدار نے کی ہے۔ غیرمعیاری تعمیری اشیاء استعمال کر کے بجٹ کو ٹھکانے لگانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی ہے جس کی وجہ سے 6 ماہ میں ہی سی سی روڈ اکھڑنے لگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ افسران غیرمعیاری روڈ کی تصدیق کر کے ادائیگی بھی کرچکے ہیں۔ سی ڈی او امرت پال کور نے بتایا کہ معاملہ سامنے آیا ہے جس کی جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔

محکمہ جنگلات کی ٹیم نے لکڑی سے لدا ٹرک پکڑا

اوریا، (ایس این بی) کٹھوندھ تھانہ حلقہ نیناپور چوکی کے تحت لوہئی کے جنگل میں غیرقانونی طور سے بیری ولائتی دیسی ببلو کی لکڑی لے جائی جارہی تھی تبھی رینجر نے ٹیم کے ساتھ لکڑی سے لدا ٹرک پکڑ لیا۔ کٹھونڈھ تھانہ حلقہ کے لوہئی کے جنگل میں طویل وقت سے جنگل کے کنارے غیرقانونی طور سے رات ورات لکڑی کاٹنے کا کام جاری تھا۔ اس کا چرچا علاقے میں زوروں پر تھا اور معاملے کی شکایت بھی کی گئی تھی۔ اسی سلسلے میں محکمہ جنگلات کی ٹیم کو اتوار کی دیررات تقریباً 9 بجے بجواہا گاؤں کے پاس ایک ٹرک آتا کونظر آیا اسے ٹیم نے روکنے کی کوشش کی تو لیکن ڈرائیور نے گاڑی کی رفتار بڑھادی۔ اس دوران محکمہ جنگلات کی ٹیم نے اسے گھیر کر پکڑلیا۔ پکڑے گئے ٹرک میں تقریباً 13 ٹن لکڑی لدی تھی اور ڈرائیور کے پاس کاغذات نہیں تھے۔ ٹرک میں دیسی ببلو کی لکڑی کافی مقدار میں پائی گئی۔ چوکی انچارج نے پورے معاملے کی اطلاع اعلیٰ افسران کودی اور اعلیٰ افسران کے حکم پر ٹرک کو قبضے میں لےکر کارروائی شروع کردی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ محکمہ جنگلات ہرسال ہزاروں پودے لگا کر ماحولیاتی تحفظ کی سمت کوشاں ہے لیکن لکڑی مافیاؤں کی نظران پر بنی رہتی ہے اور وہ جنگلوں کو برباد کرنے پرآمادہ رہتے ہیں۔ فاریسٹ رینج نیناپور کے چوکی انچارج پرشورام یادو نے بتایا کہ معاملہ سنگین ہے کارروائی ہورہی ہے۔

ٹریکٹرو پک اپ کی ٹکر سے ایک نوجوان کی موت، 2 زخمی

ہردوئی، (ایس این بی)

لکھنؤ پلیا قومی شاہراہ پر ایک سائیکل سوار کو بچانے میں ٹریکٹرو پک اپ میں آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی جس سے پک اپ سوار ایک نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ 2 افراد شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس پیر کی صبح بگھولی تھانے کے گوپی پوروہ کے پاس ہوئے حادثے کی جانچ کررہی ہے۔

پیر کی صبح قومی شاہراہ پر ایک ٹریکٹرو پک اپ اپنی رفتار میں چلی جارہی تھی تبھی بگھولی تھانے کے گوپی پوروہ کے پاس اچانک سائیکل سوار سامنے آیا جسے بچانے میں ان دونوں میں آمنے سامنے سے زوردار ٹکر ہوگئی۔ حادثے میں کچھونہ کوتوالی کے گوسہا مزرع ککوہی میں رہنے والا 40 سالہ روی پرکاش ولد مہادیو، بگھولی تھانے کے مڑھیا پپونا میں رہنے والا 35 سالہ کرن لال ولد چھیدا اور 30 سالہ سشیل راٹھور ساکن راؤ بہادر شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں میڈیکل کالج پہنچایا گیا تو وہاں پہنچتے ہی روی پرکاش کی موت ہوگئی جبکہ کرن لال اور سشیل راٹھور کا علاج جاری ہے۔ ایس ایچ او بھگولی وویک ورما کا کہنا ہے کہ حادثے کی جانچ کی جارہی ہے۔ فی الحال انہیں ابھی کوئی تحریر نہیں دی گئی ہے۔

کروڑوں کی لاگت سے بن کر تیار بجلی سب اسٹیشن بنا شوپیس

5 برس قبل بی جے پی ممبر اسمبلی نے کیا تھا افتتاح، 4 ایس ایس او اور ایک درجن لائن مین کی ہے تعیناتی

दक्षिणांचल विद्युत वितरण निगम लिमिटेड
33/11 के.वी. विद्युत उपकेन्द्र चन्दवारा जनपद-बाँदा

باندہ، بجلی سپلائی کیلئے بنایا گیا سب اسٹیشن ……… بجلی سب اسٹیشن میں رکھی لاکھوں کی مشینیں ……(تصویر:ایس این بی)

باندہ، (ایس این بی)

جس پورہ بلاک کے چندوارا گاؤں میں کروڑوں روپے کی لاگت سے بن کر تیار ہوا 10 ایم وی اے صلاحیت کا بجلی سب اسٹیشن شوپیس بنا ہے۔ 5 برس قبل اس وقت کے بی جے پی ممبر اسمبلی کے ذریعہ افتتاح کئے جانے کے بعد کسی بھی عوامی نمائندے اور افسر نے اسے چالو کرانے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ الزام ہے کہ پاور ہاؤس میں مشینوں کی خرید میں جم کر بدعنوانی ہوئی جس سے مشینیں شروع ہی نہیں ہوسکیں۔

سال 20-2019 میں بھاری بجٹ سے بنا چندوارا پاور ہاؤس بدعنوانی کے نذر ہوگیا ہے۔ کمیشن خوری کے چکر میں محکمہ بجلی کے افسران نے آدھا ادھورا پاور ہاؤس ٹیک اوور کرلیا تھا لیکن یہ پاور ہاؤس 5 برس بعد بھی چالو نہیں ہوسکا ہے۔ پاور ہاؤس میں 5-5 ایم وی اے کے 2 ٹرانسفارمر لگے ہیں اور اس سے 50 ہزار سے زائد آبادی کو بجلی سپلائی ہونی ہے۔ اس پاور ہاؤس کے شروع ہوجانے سے منسلک 10 سے 15 گاؤں کے صارفین کو اوورلوڈنگ اور فالٹ سے نجات ملے گی۔ محکمہ کے لوگوں کے مطابق تو عمارت سمیت دیگر کاموں کے پورا ہوئے بغیر ہی محکمہ افسران نے 5 برس قبل پاور ہاؤس کو ٹیک اوور کرلیا تھا لیکن افسران پاور ہاؤس کی لائنیں چالو نہیں کرسکے۔

کسان لیڈر پشپیندر سنگھ چنالے کے مطابق اٹاوہ کی ایک کمپنی نے پاور ہاؤس کو تعمیر کرایا تھا۔ اس وقت کے بی جے پی ممبر اسمبلی برجیش پرجاپتی نے سب اسٹیشن کا افتتاح کیا تھا۔ افتتاح کے بعد علاقے کے عوام نے بھرپور بجلی ملنے کی امید کی تھی۔ 5 برس گزرنے کے بعد لوگوں کی امیدوں پر پانی پھرگیا۔ کسی بھی عوامی نمائندے اور افسر نے اسے چالو کرانے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ بتایا گیا ہے کہ 5 دن قبل معمولی بارش کے بعد بجلی لائن میں فالٹ آنے سے چندوارا سمیت اچھاور، گوری خورد، نرولی، بڑا گاؤں، پیردور، سباداں، مہابرا، ادری وغیرہ گاؤں کے لوگ 5 دن تک اندھیرے میں رہے۔ ادھر چیف انجینئر عارف احمد نے کہا کہ آج ہی معاملہ ان کے سامنے آیا ہے۔ متعلقہ انجینئروں سے معلومات حاصل کر کے جلد ہی بجلی سب اسٹیشن چالو کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سب اسٹیشن چالو ہونے سے دیہی عوام کوکافی راحت ملے گی۔

جس پورہ بلاک کے چندوارا گاؤں میں 10 ایم وی اے بجلی سب اسٹیشن چالو کرانے کی تحریک تیز ہوگی۔ کسان لیڈر پشپیندر سنگھ نے بتایا کہ منگل کواس معاملے میں تمام گاؤں والوں کے ساتھ ضلع ہیڈکوارٹر میں پاور کارپوریشن چیف انجینئر کومحضرنامہ دے کر سب اسٹیشن کو چالو کرانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ کچھ دن بعد آبپاشی کیلئے بھرپور بجلی سپلائی کی ضرورت ہوگی۔ سب اسٹیشن چالو ہونے کے بعد کسانوں کو بھرپور بجلی ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ محضرنامہ دے کر پاور ہاؤس چالو کرانے کیلئے 10 دن کی مدت دی جائے گی۔ اگر طے وقت میں پاور ہاؤس چالو نہیں ہوا تو علاقے کے عوام کسان تحریک شروع کرنے کیلئے مجبور ہوں گے۔

چک بندی وداخل خارج میں بے ضابطگی کا الزام، عوام نے کام روکنے کا مطالبہ کیا

مہوبہ، (ایس این بی)

کلپہاڑ تحصیل حلقہ کے سمریا گاؤں میں رہنے والوں نے لودھی پورہ گاؤں پنچایت کی پردھان چندرکنور و دیگر افراد کے دستخط شدہ محضرنامے کوڈی ایم کو دیتے ہوئے سمریا گاؤں چل رہے چک بندی کے کام میں کی جارہی بے ضابطگی وادھورے نقشے بغیر دستخط والے نقشے سے قبضہ تبدیلی کے کام مخالفت کرتے ہوئے اسے روکے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پردھان چندرکنور کی قیادت میں چتروگھن، دین دیال، چندربھان، پون، ٹھاکرداس، گیا پرساد، جیالال، جگت رام، جگت سنگھ، ٹٹیا، دلی چندر، گوکل، کنور بائی، شتروگھن سنگھ، ملکھان، رویندر، انیتا وغیرہ گاؤں پنچایت ممبران نے مشترکہ دستخط والے محضرنامے کوڈی ایم کو دیتے ہوئے سمریا گاؤں میں جاری چک بندی کے کام کو روکے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کام میں بے ضابطگی کی جارہی ہے۔

ایک ہی کسان کے 5 چک ہیں تو کنویں و بور اور بندی واڑان چک کئے گئے۔ رقبے کے حساب سے چکوں کی نقشے نہیں بنائے گئے ہیں یا میل نہیں کھا رہے ہیں۔ نقشہ بنانے والے دستخط کے بغیر ہی قبضہ تبدیلی کا کام کیا جارہا ہے جوکہ چک بندی کے خلاف ہے۔ نقشہ پینسل سے ہے اسے پکہ نہیں کیا گیا ہے جس سے کسانوں کا اصل نمبر رقبضے والی زمین پر چک نہیں بنا۔ کسان اپنی اصل زمین چھوڑنا نہیں چاہتے ہیں۔ قبضہ تبدیل ہونے سے آپس میں جھگڑے فساد کے حالات پیدا ہورہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بارش ہوچکی ہے کسان اپنا مول کیسے جوتے اس مسئلے سے بوائی متاثر ہوگی تو کسان پریشان ہوں گے اور بھکمری کے دہانے پر جا پہنچیں گے۔ ڈی ایم سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ بغیر تصدیق شدہ نقشے کے چک بندی کے جاری کام کو روکا جائے۔ بغیر تصدیق شدہ نقشے کے رقبے کے حساب سے اڑان چک، ڈبل رقبہ ارکنواں بور وغیرہ نہ دینے پر متعلقہ ملازمین وافسران پرکارروائی کی جائے۔

مہوبہ، چک بندی وداخل خارج میں دھاندلی سے پریشان دیہی عوام کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے

نوجوان کی موٹرسائیکل درخت سے ٹکرائی، ہلاک

ہردوئی، (ایس این بی) چچا کو لینے سسرال گیا نوجوان وہاں سے اکیلے واپس لوٹ رہا تھا تبھی اس کی موٹرسائیکل ویلش پور کے پاس پہنچتے ہی بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر جانچ شروع کردی ہے۔ اطلاع کے مطابق بگھولی تھانے کے براجی کھیڑا میں رہنے والا 28 سالہ پپو ولد رام پرساد کی سسرال اسی تھانے کے گورپور میں سیارام کے یہاں ہے۔ پپو کے چچا سندرلال گورپور میں تھے۔ اتوار کو پپو موٹرسائیکل سے انہیں لینے گیا تھا لیکن سندرلال نے جانے سے انکار کردیا۔ اس کے بعد پپو شام کو اکیلے لوٹ رہا تھا راستے میں بگھولی تھانے کے ویلش پور کے پاس کی موٹرسائیکل بے قابو ہوکر درخت سے ٹکراگئی جس سے پپو کی جائے حادثہ پرموت ہوگئی۔ کاشتکاری کرنے والے پپو کے کنبے میں بیوی ساوتری اور دو بیٹے آیوش و پیوش، ایک بیٹی آنشی ہے۔

ٹول پلازہ کے تعلق سے کسانوں وانتظامیہ میں بات چیت ناکام، این ایچ اے آئی کے ٹھیکیدار نہیں دکھا سکے کاغذات

فرخ آباد، (ایس این بی)

موضع واحد پور میں 4 دن سے جاری بھارتیہ کسان یونین ٹکیت کے ٹول پلازا کو لےکر غیرمعینہ دھرنے ومظاہرے میں پیر کے دن انتظامیہ کی جانب سے ایس ڈی ایم صدر گجراج سنگھ یادو اور این ایچ اے آئی کے لوگ بات چیت کرنے پہنچے۔ ڈیڑھ گھنٹے تک ہوئی بات چیت کے دوران کسان ٹول پلازا نہ بنانے پر اڑے رہے۔ کسانوں نے کہا کہ جہاں پرٹول پلازا کو منظور کیا گیا ہے وہیں پر بنایا جائے۔ اس کے بعد انتظامیہ افسران واپس چلے گئے۔

کانپور منطقہ کے نائب صدر پربھاکانت مشرا نے کہا کہ ٹول پلازا جہاں مجوزہ ہے وہیں پر بنے گا۔ ہم واحد پور کے کسانوں کا استحصال نہیں ہونے دیں گے۔ قانونی صلاحکار ضلع ترجمان اجے کٹیار نے کہا کہ ٹول پلازا پہلے مرہاس کنہیا پر مجوزہ تھا اگر ٹول پلازا کو آگے بڑھایا گیا ہے تو ہمیں اس کے کاغذات مہیا کرائے جائیں نہیں تو ٹول پلازا جہاں مجوزہ ہے وہیں بنایا جائے۔ جس پر این ایچ اے آئی کی جانب سے آئے ٹھیکیدار سے ایس ڈی ایم صدر نے کہا کہ اگر آپ کے پاس کاغذات ہیں تو کسانوں کو دکھائیں۔ اس پر این ایچ اے آئی کے ٹھیکیدار کاغذات نہیں دکھا پائے۔ کسان لیڈران نے کہا کہ ٹول پلازا جہاں پر مجوزہ ہے وہیں پر بنے گا۔ اس موقع پر ضلع صدر اروند شاکیہ، ضلع صلاحکار کمیٹی کے صدر وجے شاکیہ، بڑھ پور بلاک صدر کملیش شاکیہ، ابھے یادو، سدھیر کٹیار، راجو سومونتی، ششوپال سنگھ شاکیہ، منالال کشواہا، کمال گنج بلاک صدر وجے کٹیار، بال کرشن جناردن سنگھ، ارون، رام سنیہی کشواہا، نریندر سنگھ، اندر سنگھ اور خواتین سمیت سیکڑوں کسان موجود رہے۔

فرخ آباد، ٹول پلازہ کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے بات چیت کرتے ہوئے کسان لیڈران وانتظامیہ افسران

وکلاء نے افسران وملازمین پر بدعنوانی کا الزام لگا کر دھرنا دیا

مہوبہ، (ایس این بی)

صدر تحصیل کے وکلاء نے مہوبہ تحصیل کے افسران، ملازمین پر بڑے پیمانے پر بدعنوانی پھیلانے اورغیرقانونی کارروائی کرنے کا الزام لگاتے ہوئے دھرنا دیا۔ انہوں نے متعلقہ کے تبادلے اورکی گئی غیرقانونی کارروائی کی جانچ نہ ہونے پر ہڑتال کرکے اسے جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ وکلاء کے کام نہ کرنے سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

صدر تحصیل کے تقریباً 2 درجن وکلاء نے مشترکہ دستخط شدہ پریس ریلیز جاری کرکے بتایا کہ 24 جون بروز سے انہوں نے تحصیل کورٹ کا مکمل بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جب تک تحصیل کے افسران کے تبادلے نہیں ہوتے ان کے ذریعہ کی گئی غیرقانونی کارروائی کی جانچ نہیں کی جاتی تب تک تحصیل کے سبھی وکلاء کا بائیکاٹ جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ صدر تحصیل میں پھیلائی جارہی بدعنوانی وغیرقانونی کارروائی سے سبھی وکلاء ناراض ہیں اور ہڑتال کرنے پر مجبور ہیں۔ محضرنامے میں تحصیل کے سبھی وکلاء نے دستخط کئے ہیں۔ ان میں خاص طور سے رام سروپ یادو، پرمود کمار، محمد ادریس، ایس کے گپتا، راگھویندر وغیرہ شامل ہیں۔

مکئی کی فصل میں زہریلی دوا چھڑکنے سے کسان کی موت

مین پوری، (ایس این بی) ایک کسان کی مکئی کے کھیت میں جراثیم کش اور کھرپتوار ختم کرنے والی دوا چھڑکنے سے موت ہوگئی۔ حلقہ کے نگلاکھنی داؤد پور گاؤں میں رہنے والے کسان راج ویر ولد رام سروپ نے بتایا کہ پیر کی صبح 10 بجے ان کا چھوٹا بھائی وشرام سنگھ (45) ولد رام سروپ مکئی کے کھیت میں دوا چھڑکنے گیا تھا۔ دوا کا چھڑکاؤ کرتے وقت بھائی اچانک بیہوش ہوگیا۔ اسے علاج کیلئے ضلع اسپتال لے جایا گیا تو دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔ پولیس جانچ میں سرگرم ہے۔

ماں کیساتھ مارپیٹ کرنے والے بیٹے گرفتار

جالون، (ایس این بی) مختلف معاملوں میں ماں کے ساتھ مارپیٹ کرنے والے بیٹوں پرپولیس نے کارروائی کی ہے۔ کوتوالی حلقہ کے محلّہ گھوتاتل میں رہنے والے مان کنور نے پولیس کو بتایا کہ ان کا بیٹا اندرجیت اکثر گھر میں جھگڑا کرتا رہتا ہے۔ گھوتاتل کی ہی سمن نے بتایا کہ ان کا بیٹا وکی بھی گھر میں جھگڑ کرتا ہے۔ سمجھانے پر وہ مارپیٹ پرآمادہ ہو جاتا ہے۔ متاثرہ نے بتایا کہ پیر کی صبح بیٹے نے بدکلامی کی اور منع کرنے پر مارپیٹ کردی۔